السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاآدم علیہ السلام بوجہ خطاکرنے کے آسمان سے اتارے گئےتھے یازمین پرکسی باغ میں تھے ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکوۃ میں حدیث ہے کہ میدان محشر میں اولین وآخرین جب آدم علیہ السلام کے پاس آکرشفاعت کی درخواست کریں گے اورکہیں گے کہ ہمارےلیے جنت کادروازہ کھلوایئے۔ توآدم علیہ السلام عذرکریں گے ۔کہ میرے ہی گناہ نے توتمہیں جنت سے نکالاہے تواب میں دخول جنت کےلیے کس طرح سفارش کرسکتاہوں ۔ یہ حدیث اس بات کی واضح دلیل ہے کہ آدم علیہ السلام اسی جنت میں تھے جس میں اہل ایمان جانے والے ہیں ۔

قرآن مجید میں ہے:

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ --سورۃ البقرۃ36

یعنی جنت سے اترنے کاحکم دیکرفرمایاکہ تمہارازمین میں ٹھکانہ ہے یہ آیت بھی اس بات کی دلیل ہے کہ آدم علیہ السلام اسی جنت میں تھے اگرپہلے ہی سے زمین پرہوتے تویوں کہتے ولکم فی مرضع آخرمستقریعنی تمہاراٹھکانااب دوسری جگہ ہے ۔اہل سنت کابھی یہی مذہب ہے کہ آدم علیہ السلام جس جنت میں تھے وہ زمین پرکوئی باغ تھا۔ اس کاخیال ہے کہ آدم علیہ السلام اسی جنت میں تھے معتزلہ ایک گمراہ فرقہ گزراہے ۔اوراب نیچریوں مرزائیوں کابھی یہی خیال ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص160

محدث فتویٰ